میں نثار تیرے
کلام پر

10 September 2026

(For Islamic Brothers)

ہند بھر میں دعوت اسلامی (انڈیا) کے ہفتہ وار

اجتماعات میں ہونے والا بیان

10 ستمبر 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 28 ربیع الاول 1448ھ)

کو ہند بھر میں دعوتِ اسلامی انڈیا کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

میں نثار تیرے کلام پر

﴿حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے مبارک کلام کے پیارے پیارے واقعات پر مشتمل بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿...اُس دہن کی طَرَاوَت پہ لاکھوں سلام صفحہ: 5

✿...اِس زَباں سے ہمیشہ حق ہی نکلتا ہے صفحہ: 8

✿...اُبو عُمَیر کی چڑیا صفحہ: 11

✿...ایک عظیم سُنّت صفحہ: 15

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجَمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب ملتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

حَیْثُ مَا کُنْتُمْ فَصَلُّوْا عَلَیَّ فَاِنَّ صَلَاتَکُمْ تَبْلُغُنِی

ترجمہ: تم جہاں بھی ہو مجھ پر درود پڑھو کہ تمہارا درود مجھ تک پہنچتا ہے۔

(معجم کبیر، 82/3، حدیث: 2729)

بیٹھتے اٹھتے، جاگتے سوتے | ہو اِلٰہی مرا شِعَار درود

(ذوقِ نعت، صفحہ: 124)

وضاحت: یا اللہ پاک! ایسی تَوفیق عطا فرما کہ بیٹھتے، اُٹھتے، سوتے، جاگتے بَس ہر وقت درودِ پاک پڑھتے رہنے کی عادت بن جائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنایئے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کر لیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم سیکھنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اِن کلمات کی گہرائی تو سمندر جیسی ہے

ایک صحابی ہوئے ہیں: حضرت ضِمَاد بن ثَعْلَبَہ اَزْدِی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ آپ نے ابتدائے اِسْلام ہی میں ایمان قبول کر لیا تھا بلکہ آپ وہ خوش بخت ہیں کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ابھی اِعْلانِ نبوت نہیں فرمایا تھا، اس سے پہلے بھی آپ کے دوست تھے۔ حضرت ضِمَاد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ طَبِیْب (یعنی ڈاکٹر) تھے اور اُس دور کے طَوْر طریقے کے مطابق دَم بھی کیا کرتے تھے۔ آپ یمن میں رہتے تھے، وہیں لوگوں کا عِلاج کرتے تھے۔[2]

1 …جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284

2…الاستیعاب، جلد:2، صفحہ:303۔

آپ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ بڑا دِلچسپ ہے۔ آیئے! سُنتے ہیں: **مُسْلِم شریف** میں حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں: جنابِ ضِمَاد (جو اس وقت تک مسلمان نہیں تھے) اور مَنْتَر وغیرہ کر کے جن ّ نکالا کرتے تھے، ایک دِن آپ مکّہ مکرمہ آئے۔ یہاں غیر مُسْلِموں نے مشہور کر رکھا تھا کہ حضرت مُحَمَّد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم (معاذَ اللہ!) مَجْنُون ہو گئے ہیں۔ جنابِ ضِمَاد نے جب یہ سُنا تو بولے: میں انہیں دیکھوں، ہو سکتا ہے کہ میرے مَنْتَر سے اِنہیں شِفَا مل جائے۔ چنانچہ جنابِ ضِمَاد بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے۔

سُبْحٰنَ الله! اس پاک بارگاہ کی تو کیا شان ہے...!! مولانا حَسَن رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

اُن کے جلووں میں ہیں یہ دلچسپیاں | جو وہاں پہنچا، وہیں کا ہو گیا

(ذوقِ نعت، صفحہ: 35)

جنابِ ضِمَاد نے رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی خِدْمت میں عرض کیا: میں جن ّ نکالنے کا مَنْتَر جانتا ہوں، اللہ پاک نے میرے ہاتھ میں شفا بھی رکھی ہے، کیا آپ کو دَم کر دُوں...؟

اَللہُ اَکْبَر! جو تمام جہانوں بلکہ خُود جنّات کے بھی نبی ہیں، بھلا اُن کو کسی جن ّ کا کیا خطرہ...!! اَصْل میں دَم کی ضرورت تو جنابِ ضِمَاد کو تھی۔ چنانچہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُنہیں دَم کر دیا۔ کیا دَم کیا؟ سنیئے! روایت کے الفاظ ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جنابِ ضِمَاد کی بات سُن کر فرمایا:

اِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَحْمَدُهٗ وَنَسْتَعِينُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِیَ لَهٗ
وَاَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: بے شک سب تعریفیں اللہ پاک کی ہیں، ہم اس کی حمد کرتے، اس سے مدد چاہتے ہیں، جسے اللہ پاک ہدایت بخشے، اسے کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جو اس کی بارگاہ سے دھتکارا ہوا ہو، اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک مُحَمَّد اللہ پاک کے بندے اور رسول ہیں۔

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے یہ چند مُبارَک جملے جنابِ ضِمَاد پر اَثر کر گئے، کہنے لگے: اے **مُحَمَّد** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! یہ (پیارے پیارے) **کلمات پھر سُنائیے! آپ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم **نے اپنی بابرَکت زَبان سے پھر یہی کلمات ارشاد فرمائے، جنابِ ضِمَاد بولے: ایک بار پھر سُنا دیجئے! آپ** صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم **نے تیسری بار یہی کلمات ارشاد فرمائے۔** اب تو جنابِ ضِمَاد کا سینہ روشَن ہو چکا تھا، بولے: ❁ میں نے کَاہِنوں کا کلام بھی سُنا ہے ❁ جادُو گروں کی باتیں بھی سُنی ہیں ❁ شاعِروں کے اَشْعار بھی سُنے ہیں لیکن آج تک ایسا کلام کبھی نہیں سُنا، **اِن مُبارَک کلمات کی گہرائی تو سمندر جیسی ہے۔** یہ کہہ کر جنابِ ضِمَاد نے ہاتھ آگے بڑھایا اور کہا: هَاتِ يَدَكَ أُبَايِعُكَ عَلَى الْاِسْلَامِ **اے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! ہاتھ بڑھائیے! کلمہ پڑھا کر مجھے اپنا بنا لیجئے!**[1]

آپ کے دَر کی عجب توقیر ہے | جو یہاں کی خاک ہے، اِکْسیر ہے
کام جو اُن سے ہوا، پُورا ہوا | اُن کی جو تدبیر ہے، تقدیر ہے
جس سے باتیں کی، انہیں کا ہو گیا | واہ! کیا تقریر پُر تاثیر ہے

(ذوقِ نعت، صفحہ:224)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1... مسلم، کتاب الجمعۃ، باب تخفیف الصلاۃ والخطبۃ، صفحہ:310، حدیث:868۔

اُس دہن کی طَراوَت پہ لاکھوں سلام

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے کلامِ پاک کی بھی کیا نِرالی شان ہے...!! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سر تا پا معجزہ ہی معجزہ ہیں ۞ ہاتھ مُبارَک بھی معجزہ ۞ آنکھ مُبارَک بھی معجزہ ۞ بِنِی (یعنی ناک) مُبارَک بھی معجزہ ۞ اور قربان جایئے! دَہن مبارک (یعنی مُنہ کا اندرونی حصّہ) بھی معجزہ ہے ۞ اس دَہن مبارک میں بننے والا لُعاب شریف (یعنی تھوک مُبارَک) کھارِی (نمکین) کنویں میں پڑ جائے تو اسے میٹھا کر دیتا ہے ۞ نکلی ہوئی آنکھ میں لگے تو آنکھ ٹھیک بھی ہو جاتی ہے، پہلے سے زیادہ روشن بھی ہو جاتی ہے ۞ ٹوٹے ہوئے بازو پر لگے تو بازُو جُڑ جاتا ہے ۞ کسی کے مُنہ میں چلا جائے تو سب گندی عادات سے نَجات بخش دیتا ہے ۞ اور اِس دَہن مقدّس سے نکلے ہوئے الفاظ کی یہ تاثیر ہے کہ کانوں کے رستے دِل میں اُترتے ہیں اور دِل کی تمام سیاہیاں دُور کر کے دِل کو روشن اور چمکدار کر دیتے ہیں۔

مِنْبَر جھوم اُٹھا

پیارے اسلامی بھائیو! حضرت ضِماد رَضِیَ اللّٰہُ عنہ جیتے جاگتے انسان تھے ۞ اُن میں رُوح بھی تھی ۞ سانسیں بھی چل رہی تھیں ۞ صِرْف دِل مُردَہ تھا، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے کلام مبارک کی تاثیر سے ان کا دِل زِندہ ہو گیا...!! مگر یاد رکھئے گا کہ یہ کلام مبارک صِرْف مُردَہ دِلوں کو ہی زندہ نہیں کرتا بلکہ بے جان چیزوں میں بھی جان ڈال دیتا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، فرماتے ہیں: ایک دِن رسولِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر مبارَک پر تشریف لائے، آپ نے خطبہ دیتے ہوئے یہ آیتِ کریمہ تِلاوت فرمائی:

وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ ۖ | ترجمۂ کنزُالعِرفان : اور انہوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا اس کی قدر کرنے کا حق تھا۔ (پارہ:24، سورۂ زُمر:67)

پھر آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پُرجوش انداز میں اللہ پاک کی شانیں بیان کرنے لگے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے اِس کلام مُبارَک کو سُن کر لکڑی کا بنا ہوا مِنْبَرِ مُبارَک بھی جھومنے لگا، حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خطبہ دے رہے تھے اور مِنْبَرِیُوں جھوم رہا تھا کہ ہمیں خطرہ ہو گیا کہ کہیں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو تکلیف نہ پہنچ جائے۔[1]

اُس کی باتوں کی لذّت پہ لاکھوں درود | اُس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، صفحہ:302)

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارَک باتوں کی لذّت پر لاکھوں درود ہوں اور آپ کے رُعب دار خطبے پر لاکھوں سلام ہوں۔

مدّاحِ حبیب مولانا جمیلِ رضوی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں:

قرآن کلامِ باری ہے اور تیری زَباں سے جَارِی ہے
کیا تیری فصاحت پیاری ہے اور تیری بلاغت کیا کہنا
باتوں سے ٹپکتی لذّت ہے، آنکھوں سے برستی رحمت ہے
خطبے سے چمکتی ہیبت ہے اے شاہِ رسالت کیا کہنا

(قبالۂ بخشش، صفحہ:85، 86)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1...ابن حبان، کتاب اخبارہ...الخ، باب ذکر اخبار عن تمجید...الخ، صفحہ:1960، حدیث:7327 ملخصًا۔

کیا شانِ عالی ہے

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں غور کرنے کی ایک بات ہے۔ **کلام** کسے کہتے ہیں؟ ہمارے سینے میں، پھیپھڑوں کے اندر **ہَوَا** ہوتی ہے، جب ہم بولنے کا اِرادہ کرتے ہیں تو وہاں سے وہ ہَوا اُٹھتی ہے، پھر گلے اور مُنہ کے مختلف حصّوں سے ٹکرا کر لفظوں کی صُورت اختیار کرتی ہے۔ یعنی یہ جو ہمارے الفاظ ہیں، یہ سینے سے اُٹھنے والی اس ہَوا سے بنتے ہیں، لفظوں کا جو فرق ہے، یہ مَخارِج کے ذریعے ہوتا ہے ❁ اگر وہ ہَوَا حلق کے نیچے والے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **ہمزہ** بنتا ہے ❁ حلق کے درمیان والے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **عین** بنتا ہے ❁ زبان کی جڑ اور تالُو کے سخت حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **کاف** بنتا ہے ❁ دونوں ہونٹوں کے تَر والے حصّے سے ٹکرا کر نکلے تو **باء** بنتا ہے ❁ غرض کہ اَصْل وہ سینے سے اُٹھنے والی ہوا ہے، اُسی سے الفاظ بنتے ہیں، اُسی سے جملے بنتے ہیں، اُسی سے کلام بنتا ہے۔ اب سوچنے کی بات ہے، نبی اکرم، نُورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے سینہ مبارَک سے اُٹھنے والی وہ مقدّس ہَوَا، جب زَبان مُبارَک کے ذریعے کلام بن کر نکلتی ہے تو اُس ہَوا میں یہ تاثیر آجاتی ہے کہ مُردَے تو مُردَے رہے، بالکل بے جان چیزیں، جن میں کبھی جان تھی ہی نہیں، اُن میں بھی جان پڑ جاتی ہے، وہ بھی اس کلام مبارک کو سُن کر جھومنے لگ جاتی ہیں۔

اب سوچئے! جب سینہ مبارَک سے اُٹھنے والی اس ہَوا کی یہ تاثِیر ہے تو پھر ❁ مبارَک ہاتھوں کی تاثِیر کیا ہو گی ❁ پیاری پیاری، سُہانی سُہانی آنکھوں کی شان کیا ہو گی ❁ کانوں کی شان کیا ہو گی ❁ سراپائے مصطفےٰ کی تاثِیر کیا ہو گی....؟ مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ نے کیا خُوب کہا ہے:

سَر سے پا تک ہر ادا ہے لاجواب | خوبرُویَوں میں نہیں تیرا جواب
حُسن ہے بے مِثل، صُورت لاجواب | میں فِدا تُم آپ ہو اپنا جواب
تم سے اُس بیمار کو صحت ملِے | جس کو دے دیں حضرتِ عیسیٰ جواب

(ذوقِ نعت، صفحہ:88، 89ملتقطاً)

وضاحت: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم ! سر سے پاؤں تک آپ کی ہر ادا ہی لاجواب ہے، جتنے حُسن والے ہیں، ان سب میں لاجواب حُسن آپ کا ہے، آپ کا حُسن بے مثل ہے، صُورت مبارَک لاجواب ہے، قربان جاؤں...!! آپ وہ ہیں کہ بس آپ ہی اپنا جواب ہیں۔ حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام اللہ پاک کے نبی ہیں، آپ کا یہ معجزہ قرآنِ کریم میں ارشاد ہوا کہ آپ پیدائشی اندھوں اور کوڑھیوں کو صِرف ہاتھ لگا کر شِفَایاب کر دیتے تھے، مولانا حَسَن رضا خان صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرمارہے ہیں: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! حضرت عیسیٰ عَلَیْہِ السَّلام جیسے شِفَا بخش نبی بھی جس بیمار کو جواب دیدیں، آپ وہ ذیشان ہیں، آپ کے در سے ایسے مریضوں کو بھی شفا مل جاتی ہے۔

اِس زَباں سے ہمیشہ حق ہی نکلتا ہے

ابُوداوٗد شریف حدیثِ پاک کی مشہور اور معتبر کتاب ہے، اس میں حدیثِ پاک ہے، صحابیِ رَسول حضرت عبد اللہ بن عَمْرو رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: میری عادَت تھی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم سے جو کچھ بھی سنتا، اسے لکھ لیا کرتا تھا۔ قریش کے کچھ لوگ مجھے کہنے لگے: اے عبد اللہ! انسان کی کیفیات بدلتی رہتی ہیں ۞ کبھی آدمی غُصّے میں ہوتا ہے ۞ کبھی خُوشی کی کیفیت ہوتی ہے، لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی ہر بات نہ لکھا کرو! فرماتے ہیں: یہ سُن کر میں نے لکھنا چھوڑ دیا۔ پھر میں نے یہ سارا مُعَامَلہ رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی خِدمت میں عرض کیا۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی اُنگلی مُبارَک سے اپنے مُنہ کی طرف اِشارہ کرتے ہوئے فرمایا: اُکْتُبْ یعنی اے عبد اللہ! میری ہر بات لکھا کرو! فَوَالَّذِیْ نَفْسِیْ بِیَدِہٖ، مَایَخْرُجُ مِنْہُ اِلَّا حَقٌّ اُس ذات کی قسم جس کے قبضے میں میری جان ہے...!! اِس (زبان) سے حق کے سِوا کچھ نہیں نکلتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے کلامِ پاک کی کیا نِرالی شان ہے...!! ایک ہم جیسے نکمے لوگ ہیں ❁ غُصّے میں ہوں تو اَول فَوَل بکنے لگتے ہیں ❁ خُوشی میں ہوں تو پتا ہی نہیں چلتا، بول کیا رہے ہیں ❁ کسی کی تعریف کرنے پر آئیں تو جھوٹے مبالغے کر کے تعریفوں کے پُل باندھ دیتے ہیں ❁ کسی کی بُرائی کرنے پر آئیں تو جھوٹے الزامات لگا ڈالتے ہیں مگر قربان جائیے! یہ میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک کلام ہے ❁ حالتِ جلال میں ہوں، تب بھی حق بولتے ہیں ❁ خُوشی کی کیفیت میں ہوں تب بھی حق ہی فرماتے ہیں ❁ غرض کہ کسی بھی کیفیت میں اِس زَبان مبارک سے کبھی غلط بات تو دُور کی بات ہے، ایک غلط حرف بھی کبھی ادا نہیں ہوا ہے۔

جن کی ہر بات وحیٔ خُدا

اللہ پاک قرآنِ کریم میں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان بتاتے ہوئے فرماتا ہے:

وَ مَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰىؕ(۳) اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ یُّوْحٰىۙ(۴) (پارہ:27، سورۂ نجم:3، 4)

ترجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے۔ وہ وحی ہی ہوتی ہے جو انہیں کی جاتی ہے۔

1...ابوداوٗد، کتاب العلم، باب کتابۃ العلم، صفحہ:578، حدیث:3646۔

مَشْہُور مُفَسّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ اِس آیتِ کریمہ کے تحت فرماتے ہیں: ان آیات کے 2 مطلب ہوسکتے ہیں: (1): پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فَنَا فِی اللہ کے اُس بلند تَرِین درجے پر پہنچے ہوئے ہیں کہ کلام **رَبّ وَاحِد لاشَرِیک** کا ہے مگر جارِی اِس زَبانِ پاک سے ہورہا ہے (2): دوسرا مطلب یہ ہے کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زَبان مبارَک پر جو بھی بات جارِی ہو، اس کی 2 ہی صُورتیں ہوں گی: **پہلی صُورت** یہ کہ وہ کلام رَبّ کا مقدّس قرآن ہو گا **دوسری صُورت** یہ کہ وہ حدیث کہلائے گی اور یہ دونوں ہی اللہ پاک کی طرف سے وَحی ہیں۔ **قرآن کو وحی جَلِی کہتے ہیں**، اِس کی نماز میں تِلاوت کی جاتی ہے۔ **حدیثِ پاک کو وَحْیِ خفی کہتے ہیں**، اِس کی نماز میں تِلاوت نہیں ہوتی۔[1]

وَمَا یَنۡطِقُ عَنِ الۡهَوٰی سے ہے روشن | زبانِ مقدّس پہ حق بولتا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ان قرآنی آیات سے معلوم ہوگیا کہ پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب بھی ہونٹوں کو کھولتے ہیں، زَبانِ پاک کو حرکت دیتے ہیں تو اِس میں نفس کی خَواہِش کا کچھ بھی حصّہ شامِل نہیں ہوتا۔ اعلیٰ حضرت اِمامِ اہلسنّت اِمام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں:

وہ دہن جس کی ہر بات وَحْیِ خُدا | چشمۂ عِلْم و حِکْمَت پہ لاکھوں سلام

وضاحت: آپ کے مُنہ مُبارَک سے نکلنے والی ہر بات اللہ پاک کی وحی ہوتی ہے، آپ کا مُنہ مُبارَک، جو علم و حکمت کا چشمہ ہے اس پر لاکھوں سلام ہوں۔

1...شانِ حبیب الرحمٰن، صفحہ: 227، 228 بتصرف۔

اُبو عُمَیر کی چڑیا

مشہور صحابیِ رسول حضرت اَنس بن مالِک رَضِیَ اللہُ عنہ کے چھوٹے بھائی تھے: حضرت اَبُو عُمَیر رَضِیَ اللہُ عنہ۔ یہ ننھے بچے تھے اور اِنہوں نے ایک چڑیا پال رکھی تھی، اُس کے ساتھ کھیلا کرتے تھے، ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ان کے گھر تشریف لائے، کیا دیکھا کہ حضرت اَبُو عُمَیر رَضِیَ اللہُ عنہ غمگین بیٹھے ہوئے ہیں۔

آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اِسے کیا ہوا؟ عرض کی گئی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! اِن کی چڑیا مَر گئی ہے۔ پیارے نبی، مکی مدنی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے ان کا دِل بہلانے کے لئے فرمایا: یَا اَبَا عُمَیْر! مَا فَعَلَ النُّغَیْرُ یعنی اے ابو عمیر! چڑیا کا کیا ہوا...؟[1]

اب یہ ایک خاص واقعہ ہے، مختصر سی بات ہے ❁ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِنۡبَر پر خطبہ ارشاد نہیں فرمارہے تھے ❁ دَرس نہیں دے رہے تھے ❁ نیکی کی دعوت ارشاد نہیں فرمارہے تھے ❁ کسی آیت کی تشریح نہیں ہو رہی تھی ❁ بلکہ عام نَارمَل حالت ہے، ہمارے ہاں بھی بچّے بعض دفعہ غمگین ہو جاتے ہیں، اُداس ہوتے ہیں، ہم بھی اُنہیں بہلاتے ہیں مگر قربان جایئے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے صِرف ایک غمگین بچے کو بہلانے کی خاطِر، ان کے دِل کو تسکین دینے کی خاطِر صِرف دو جملے ارشاد فرمائے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا یہ فرمانِ ذیشان بھی دِین میں بڑا مقام رکھتا ہے، ایسا مقام کہ **عُلَمَائے کرام نے اس حدیثِ پاک سے 400 علمی مسئلے نکالے ہیں۔**[2]

1... الادب المفرد، باب اَلْکُنْیَۃُ لِلصَّبِی، صفحہ:252، حدیث:847۔
2... نیل الابتہاج، رقم:541، صفحہ:411۔

سُبْحٰنَ اللہ! یہ شانِ کلامِ مصطفےٰ ہے...! آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صرف مِزاح میں کلام فرمائیں تو اُس سے کسی کام کی صِرْف ترغیب نہیں...!! ترغیب ہلکی ہوتی ہے، ترغیب تو ہم عام لوگوں کے جملوں سے بھی لے سکتے ہیں، اللہ والے جو ہوتے ہیں، وہ بچوں کی معمولی باتوں سے بھی عبرت کے مدنی پھول نکال لیا کرتے ہیں، یعنی ترغیب اور چیز ہوتی ہے، علمی مسائل اور ہوتے ہیں، قربان جایئے! محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مزاح بھرے کلامِ پاک سے 400 علمی مسائِل اَخذ کئے جارہے ہیں، جب مِزاح بھرے کلام کی یہ شان ہے تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم مِنْبَر مبارَک پر جو خطبے ارشاد فرماتے تھے، ان کی شان کیا ہو گی...!! اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں نا:

میں نثار تیرے کلام پر، ملی یُوں تو کس کو زَباں نہیں
وہ سُخن ہے جس میں سُخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

(حدائق بخشش، صفحہ:107)

وضاحت: ہر کلام کرنے والے کے کلام پر اِعتراض ہوسکتا ہے مگر اے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کے کلام پر قربان جاؤں، آپ کا کلام بے عیب ہے اور آپ ایسی گفتگو فرماتے ہیں جس کی خوبیاں بیان کرنے سے ہم قاصِر ہیں۔

مِزاح میں بھی حق ہی بولتے ہیں

حضرت ابوہریرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میں جو خبر بھی تمہیں دیتا ہوں، وہ یقیناً اللہ پاک کی طرف سے ہوتی ہے، اِس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہوتا۔[1] صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم نے عرض کیا: یارسولَ

1...مسند بزار، جلد:15، صفحہ:340، حدیث:8900۔

اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ ہم سے خوش طبعی بھی تو فرماتے ہیں؟ (کیا یہ خوش طبعی والا کلام بھی حق ہوتا ہے؟) فرمایا: اِنِّیْ لَا اَقُوْلُ اِلَّا حَقًّا بیشک میں حق کے سوا کچھ نہیں کہتا۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ مِزاجِ مصطفےٰ کی شان ہے کہ مِزاح میں بھی جو کچھ فرماتے ہیں، حق ہی فرماتے ہیں، کبھی بھی زبان مبارَک پر ناحق بات آتی ہی نہیں ہے۔

پسندِ حق تعالیٰ تیری ہر بات | ترے انداز خوش، تیری ادا خوش

(ذوقِ نعت، صفحہ:139)

خواہش پرستی والی باتیں

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں ہمارے لئے بھی ایک سبق ہے۔ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی کیا شان ہے؟

وَمَا یَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰىؕ(۳) (پارہ:27، سورۂ نَجْم:3)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور وہ کوئی بات خواہش سے نہیں کہتے۔

ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نفس کی خواہش سے کلام نہیں فرماتے۔ اب غور فرمایئے! ہمارا حال کیا ہے؟ شاید ہماری 100 میں سے 99 باتیں خواہشِ نفس ہی کی وجہ سے ہوتی ہیں ❁ دِل چاہا باتیں کروں، کرنا شروع ہو گئے ❁ دِل چاہا خُوش گپیاں ہَوں، خوش گپیاں شروع ہو گئیں ❁ نفس چاہتا ہے، ہم اپنے مُنہ میاں مٹھو بننا یعنی اپنے مُنہ، اپنی ہی تعریفیں کرنا شروع کر دیتے ہیں ❁ اپنی پوشیدہ نیکیاں ظاہِر کرنا، اِن پر اپنی بڑائیاں بیان کرنا شروع کر دیتے ہیں ❁ نفس چاہتا ہے تو لوگ غیبتیں بھی کرتے ہیں ❁ چغلیاں بھی کرتے ہیں ❁ جھوٹ بھی بولتے ہیں ❁ مذاق

1...مسند امام احمد، جلد:4، صفحہ:339، حدیث:8705۔

مسخری کی محفلیں بھی سجتی ہیں ❁ ایک دوسرے پر جملے بھی کَسے جاتے ہیں ❁ فضول باتیں بھی ہوتی ہیں ❁ زبان کے ذریعے گُناہوں کا انبار بھی لگایا جاتا ہے۔

یہ حقیقت ہے کہ ہم پر وَحْی نہیں آئے گی، وَحْی کا دروازہ بند ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری نبی بن کر تشریف لا چکے ہیں، اب قیامت تک کوئی نیا نبی نہیں آئے گا، کسی پر وَحْی نہیں اُترے گی، یعنی اگرچہ ہم وَحْی کے ذریعے کلام نہیں کر سکتے مگر رَبّ کی رضا کے لئے تو کر سکتے ہیں...!! اللہ پاک جن باتوں سے ناراض ہوتا ہے، ان باتوں سے تو بچ سکتے ہیں۔ جن باتوں میں اللہ پاک کی رضا ملتی ہے، وہ باتیں تو ہم کر سکتے ہیں۔ مگر افسوس! آج عجیب دَور ہو گیا ہے، جن باتوں میں اللہ پاک کی رضا ہے، وہ بولتے ہوئے ہمیں شرم آتی ہے، جھجک ہوتی ہے ❁ نیکی کی دعوت دینے میں رَبّ کی رضا ہے مگر ہم شرماتے ہیں ❁ اذان پڑھنے میں رَبّ کی رضا ہے، ہم شرماتے ہیں ❁ دَرْس دینے میں رَبّ کی رضا ہے مگر ہم سے نہیں دیا جاتا، جھجک ہوتی ہے ❁ دوسری طرف دیکھئے! جن باتوں میں اللہ پاک کی ناراضی ہے، وہ باتیں لوگ انتہائی بے شرمی کے ساتھ کر رہے ہوتے ہیں ❁ فحش باتیں کی جاتی ہیں ❁ گالی دِی جاتی ہیں ❁ غیبتیں اور چُغلیاں کی جاتی ہیں ❁ اِلْزام تَراشیاں بھی ہوتی ہیں ❁ بڑی دلیری کے ساتھ جھوٹ بھی بولا جاتا ہے، افسوس! یہ گُناہوں بھری باتیں کرتے ہوئے لوگوں کو شرم نہیں آتی۔

اللہ ہمیں کر دے عطا قُفْلِ مدینہ	ہر ایک مسلماں لے لگا قفلِ مدینہ
بَک بَک کی یہ عادت نہ سرِ حشر پھنسا دے	اللہ زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
بڑھتا ہے خَموشی سے وقار اے مرے پیارے	اے بھائی! زَباں پر تُو لگا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش، صفحہ:93 ملتقطاً)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ایک عظیم سُنّت

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سُنّت ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم فُضُول کچھ بھی نہیں بولتے تھے، جو فرماتے تھے، معنیٰ خیز ہوتا تھا، حکمت سے بھرپُور ہوتا تھا۔ لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اس سُنّت پر بھی عَمَل کریں، زبان کی حفاظت کیا کریں، ہمیشہ اچھی بات ہی کیا کریں، فضول اور گُناہوں بھری باتوں سے ہر دَم بچتے رہا کریں۔ ❁ **فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہے:** جو مجھے اپنے 2 جبڑوں اور ٹانگوں کے درمیان کی چیز (یعنی زَبان اور شرم گاہ) کی ضَمانت دے میں اُسے جنت کی ضَمانت (گارنٹی) دیتا ہوں۔[1]

❁ **ایک روایت میں ہے:** بیشک جنت میں ایسے گھر ہیں جس کے اَندر سے اُن کا باہر اور باہر سے اندر کا حصہ نظر آتا ہے۔ ایک دیہاتی نے عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ کس کے لئے ہیں؟ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: ❁ جو اچھی گفتگو کرے ❁ کھانا کھلائے ❁ مسلسل روزے رکھے ❁ اور رات کو جب لوگ سو جائیں تو نماز پڑھے۔[2] ❁ ایک اور حدیثِ پاک میں ہے: اچھی بات صدقہ ہے۔[3]

یاربّ! نہ ضَرورت کے سوا کچھ کبھی بولوں	اللہ! زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ
اکثر مِرے ہونٹوں پہ رہے ذِکرِ مُحَمَّد	اللہ! زَباں کا ہو عطا قفلِ مدینہ

(وسائلِ بخشش، صفحہ:96)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1... بخاری، کتاب الرقاق، باب حفظ اللسان، صفحہ:1591، حدیث:6474۔
2... ترمذی، کتاب صفۃ الجنۃ، باب ماجاء فی صفۃ غرف الجنۃ، صفحہ:597، حدیث:2527۔
3... بخاری، کتاب الجہاد والسیر، باب من اخذ بالرکاب ونحوہ، صفحہ:768، حدیث:2989 ملتقطاً۔

پیارے آقا صادِق بھی ہیں، مَصْدُوق بھی ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ہر بات، ہر ہر فرمان حق، حق اور حق ہے۔ اِس زَبانِ پاک سے جو لفظ بھی نکلا، حق ہی نکلا، حق کے سوا کچھ نہیں نکلا۔ یہ بات اپنی جگہ حق ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ صحابیٔ رَسول حضرت عبد اللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ایک اور شان بھی بیان کی ہے، فرماتے ہیں: هُوَ الصَّادِقُ الْمَصْدُوْقُ یعنی پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم صادِق بھی ہیں، مَصْدُوق بھی ہیں۔(1) یعنی سچے بھی ہیں اور اللہ پاک نے یہ شان بھی عطا فرمائی کہ جو فرما دیتے ہیں، ویسا ہی ہو جاتا ہے۔ کسی شاعِر نے اسے یُوں بیان کیا کہ

تمہارے مُنہ سے جو نکلی، وہ بات ہو کے رہی
کہا جو دن کو کہ شب ہے تو رات ہو کے رہی

وضاحت: یعنی پیارے آقا، رسولِ خُدا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ جو فرما دیتے ہیں، ویسا ہو جاتا ہے، اگر بالفرض دِن کا وقت ہو اور محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرما دیں کہ یہ دِن نہیں بلکہ رات ہے تو زبانِ مقدّس سے نکلنے کی دَیر ہے، فوراً رات ہو جاتی ہے۔

بے مثال طاقت بخش دی

ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ ہوئے ہیں، اُن کا اصل نام کیا ہے؟ کسی کو نہیں پتا، علّامہ اِبْنِ حجر رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہ نے ان کے نام کے متعلق 21 اَقْوال لکھے ہیں، یعنی اُن کے نام کے متعلق اتنا اِخْتلاف ہے، یہ اپنے لقب سے مشہور ہیں اور یہ لقب ان کو رسولِ اکرم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے عطا فرمایا تھا، ان کو حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا لقب اتنا پسند آ گیا کہ اسی سے مشہور ہو گئے۔ وہ

1...بخاری، کتاب التوحید، باب قولہ تعالیٰ: ولقد سبقت کلمتنا...الخ، صفحہ:1799، حدیث:7454۔

لقب کیا ہے ؟لقب ہے: سَفِیْنَہ۔ حضرت سَفِیْنَہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بڑے مشہور صحابی ہیں۔ اِن کو یہ لقب کیوں مِلا تھا؟ اِس تعلق سے آپ خُود فرماتے ہیں: ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کہیں تشریف لے جارہے تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم بھی ساتھ تھے، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے پاس جو سامان تھا، وہ اُٹھانے میں انہیں دُشواری ہو رہی تھی، رحم و کرم فرمانے والے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے جب یہ دیکھا تو مجھ سے فرمایا: اپنی چادر بچھاؤ! میں نے چادر بچھا دی۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے فرمایا: سب اپنا سامان اِس چادر پر رکھ دو! سب نے سامان رکھ دیا۔ اب وہ سارا سامان چادر میں باندھ کر میرے اُوپر رکھ دیا گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِحْمِلْ، فَاِنَّمَا اَنْتَ سَفِینَۃٌ اِسے اُٹھاؤ! بیشک تم سفینہ (یعنی کشتی) ہو۔[1] روایات میں ہے: اس واقعہ کے بعد حضرت سفینہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی یہ حالت تھی کہ ایک اونٹ کا بوجھ اکیلے اُٹھالیا کرتے تھے۔[2]

وہ زباں جس کو سب کُن کی کُنجی کہیں | اس کی نافِذ حکومت پہ لاکھوں سلام

(حدائقِ بخشش، صفحہ: 302)

کنویں کا پانی میٹھا ہو گیا

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کے ساتھ کہیں تشریف لے جارہے تھے، راستے میں ایک جگہ ایک کنواں آیا، اُس کا پانی کڑوا تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پوچھا: اِس کا نام کیا ہے؟ کہا گیا: اس کا نام بَیْسَان ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَلْ ھُوَ نُعْمَانُ نہیں...!! بلکہ یہ نعمان ہے۔

1... مسند امام احمد، جلد: 9، صفحہ: 100، حدیث: 22556۔

2... شرح سنن ابی داود لابن رسلان، جلد: 15، صفحہ: 416، زیرِ حدیث: 3797۔

روایت میں ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زبان مبارَک سے بس یہ نام نکلنے کی دَیر تھی، وہ کُنواں جس کا پانی پہلے کڑوا تھا، نام بدلنے سے میٹھا ہو گیا۔[1]

سُبۡحٰنَ اللہ! یہ ہے کلامِ مصطفےٰ کی تاثیر...!! جو فرما دیتے ہیں، ویسا ہو جاتا ہے۔ یہاں غور کرنے کی بات ہے۔ سائنسی لحاظ سے پانی نمکین اور کڑوا اُس وقت ہوتا ہے، جب اس میں باہَر سے کچھ چیزیں مِل جاتی ہیں۔ پانی کا اَصْل فارمولا ہے: H^2O (ایچ، ٹُو، اَوْ) یعنی دو حصّے ہائیڈروجن ہو اور ایک حصّہ آکسیجن ہو تو پانی بن جاتا ہے، اب پانی جب بارش میں برستا ہے، زمین پر بہتا ہے، زمین کے نیچے چلا جاتا ہے تو اس میں اَور چیزیں بھی شامِل ہو جاتی ہیں، مثلاً سَوڈِیَم کلَوْرَائیڈ، میگنیشیم، کیلشیم کارْبُونیٹ، پوٹاشیم وغیرہ معدنیات جب پانی میں ملتی ہیں تو پانی کا ذائقہ بدل جاتا ہے، پانی نمکین یا کڑوا ہو جاتا ہے، پِیا نہیں جاتا، پھر اِن معدنیات کو نکالنے کے لئے ہمارے ہاں لاکھوں کے پلانٹس لگائے جاتے ہیں، کئی قسم کے کیمکلز ڈال کر، لاکھوں روپیہ خرچ کر کے، کتنا سارا ٹائم لگانے کے بعد پانی میں سے اضافی معدنیات نکالے جاتے ہیں، پھر بھی پانی کا وہ اَصْل ذائقہ واپس نہیں آتا۔ سوچنے کی بات ہے! ❁ کوئی پلانٹ نہیں لگایا گیا ❁ پانی کو چھانا بھی نہیں ❁ اُس میں لعاب (یعنی تھوک مبارَک) بھی نہیں ڈالا گیا ❁ بس آپ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے نام ہی بدلا ہے، اتنا کہنے ہی سے پانی میں شامِل تمام اِضافی معدنیات نکل بھی گئیں، پانی نکھر کر صاف بھی ہو گیا اور صاف بھی ایسا ہوا کہ اس کی حقیقت ہی بدل گئی، پہلے کڑوا تھا، اب میٹھا ہو گیا۔

جس سے کھاری کُنوئیں شیرۂ جاں بنے | اُس زُلَالِ حَلَاوَت پہ لاکھوں سلام

1... شفاء شریف، القسم الاول، الباب الرابع، فصل فی کرامتہ...الخ، جزء: 1، صفحہ: 236۔

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے بچے ہوئے پانی سے نمکین پانی کے کنوئیں میٹھے ہو جاتے ہیں، جو آپ کے لبوں کو چھو گیا؛ اس میٹھے، خوش ذائقہ، نتھرے ہوئے پانی پر لاکھوں سلام ہوں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

خواب کی بات بھی سچ ہو گئی

پیارے اسلامی بھائیو! کچھ جملے ہوتے ہیں، جنہیں ہم **تکیہ کلام** کہتے ہیں۔ یعنی یہ ایسے جملے ہوتے ہیں کہ بولتے ہوئے ہم ان کا معنیٰ مُراد ہی نہیں لیتے، اِن کے معنیٰ کی طرف ہماری تَوَجُّہ ہی نہیں ہوتی، بس یونہی بولنے کے طور پر بولتے ہیں، جیسے ماؤں کی عادت ہوتی ہے، کہتی ہیں: **تیرا سَتْیَا نَاس ہو۔ تیرا بیڑا اتر جائے۔** اب سَتْیَا کیا ہوتا ہے؟ ناس کسے کہتے ہیں؟ یہ خُود بولنے والوں کو بھی مَعْلُوم نہیں ہوتا، بیڑا اتَرنا کسے کہتے ہیں، شاید اس پر توجہ نہیں ہوتی، بس بولنے کے طور پر بول دیتے ہیں۔

ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان مبارک ہے کہ صِرْف تکیہ کلام کے طَور پر بھی جو ارشاد فرماتے ہیں، وہ بھی حق ہو جاتا ہے۔ فَقِیْہُ الْعَصْر (یعنی زمانے کے بہت بڑے عالِم) مفتی امین صاحِب رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک عالِم صاحِب تھے، وہ بیمار ہو گئے، بہت عِلاج کروایا مگر...!!

دَرْد بڑھتا گیا، جُوں جُوں دَوا کی

اُن کا مرض بڑھتا ہی گیا، بڑھتا ہی گیا، یہاں تک کہ بستر کے ساتھ لگ گئے۔ ایک دِن ان کی قسمت جاگی، سَوئے ہوئے تھے، خواب میں بیمار دِلوں کے چین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لے آئے، عُلَمَا تو عُلَمَا ہوتے ہیں، کوئی بھی حالت ہو، عِلْم کے پیاسے ہی رہتے ہیں، ان

عالِم صاحِب کے خواب میں حُضُور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے تو انہوں نے خواب میں بھی عِلْم ہی کی بات پوچھی، کسی حدیث شریف سے متعلق عرض کیا: یارسولَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم! کیا یہ حدیث یُوں ہے (جیسے میں عرض کر رہا ہوں)؟

اب ایسے موقع پر ہم عام طور پر کہہ دیا کرتے ہیں: اللہ تیرا بھلا کرے، یہ بات یُوں نہیں بلکہ یُوں ہے۔ تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے خواب میں تشریف لا کر ایک سُوال کا جواب دیتے ہوئے فرمایا: لَا...!! عَافَاكَ اللهُ! اللہ پاک تمہیں عافیت بخشے، یہ حدیث یُوں نہیں ہے۔

جب اُن عالِم صاحب کی آنکھ کھلی تو کیا دیکھتے ہیں، وہ بیماری جو لاکھ عِلاج کے باوُجُود جاتی نہیں تھی، محبوب صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے فرمان کے صدقے بیماری جاچکی تھی، وہ عالِم صاحِب بالکل تندرست ہو چکے تھے۔ (1)

سُبْحٰنَ اللہ! کیا شان ہے میرے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی...!! اس زبانِ پاک سے جو نکلتا ہے، ہو کر رہتا ہے، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے وِصَالِ ظاہِری کے کئی سال بعد، بیداری میں نہیں بلکہ خواب میں تشریف لا کر، باقاعِدہ دُعا دِی نہیں، بطور تکیہ کلام ایک جملہ ارشاد فرمایا، اس خواب میں بولے گئے تکیہ کلام کی یہ تاثیر ہے کہ جیسا فرمایا تھا، فوراً ویسا ہی ہو گیا۔

مَصْدَرِ حِکمت و آیات وہ مُبارَک دَہن | نَافِذ جس کی ہر بات وہ مُبارَک دَہن
جس کی فَراخی سے سیراب اپنے پرائے | چشمۂ آبِ حیات وہ مُبارَک دَہن

وضاحت: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کا مُنہ شریف اللہ پاک کی آیات اور علم و حکمت کا مقام ہے، آپ کے منہ سے جو بات نکلتی ہے ہو کے رہتی ہے، اس مبارک دَہن سے کسی کو بھی کوئی چیز دینے سے منع نہیں کرتے، آپ کے مُنہ مُبارَک سے نکلے الفاظ دوسروں

1...البرہان، صفحہ: 240۔

کے لئے آبِ حیات کا کام کرتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

جوامِعُ الکلم عطا کئے گئے

پیارے اسلامی بھائیو! کلامِ مصطفےٰ کا ایک یہ بھی معجزہ ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو جَوَامِعُ الْکَلِمْ عطا کئے گئے ہیں۔ جَوَامِعُ الْکَلِمْ کا مطلب ہے: کم سے کم لفظوں میں بہت زیادہ مفہوم سمو دینا۔ جیسے کہتے ہیں: سمندر کو کُوزے میں بند کر دینا۔ کُوزا کتنا سا ہوتا ہے؟ چھوٹا سا۔ سمندر کتنا بڑا ہوتا ہے، یعنی سمندر کی طرح بہت زیادہ باتوں کو ایک چھوٹے سے جملے میں بیان کر دینا، اسے جَوَامِعُ الْکَلِمْ کہا جاتا ہے۔ **مسلم شریف** میں حدیثِ پاک ہے۔ رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مجھے انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام پر 6 باتوں میں فضیلت دی گئی، (ان میں سے دو باتیں یہ ہیں:) (1): اُعْطِیْتُ جَوَامِعَ الْکَلِمِ مجھے جَوَامِعُ الْکَلِم کا معجزہ عطا کیا گیا (2): وَ خُتِمَ بِیَ النَّبِیُّوْن اور میرے ذریعے سلسلۂ نبوت ختم کر دیا گیا۔[1]

عقیدۂ خَتْمِ نبوت کی ایک دلیل

پیارے اسلامی بھائیو! جَوَامِعُ الْکَلِم (یعنی کم لفظوں میں زیادہ باتیں بیان کر دینا)، یہ محبوبِ ذیشان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا معجزہ ہے اور الحمد للہ! یہ معجزہ بھی اس بات کی دلیل ہے کہ آپ آخری نبی ہیں۔ پہلے جو انبیائے کرام علیہمُ السَّلَام تشریف لاتے تھے، کسی خاص قوم کے نبی ہوتے تھے، اُن کی ہدایت کا زمانہ بھی خاص ہوتا تھا، پھر دوسرے نبی تشریف لے آتے تھے، ہمارے نبی، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم چونکہ آخری نبی ہیں، آپ ساری

1... مسلم، کتاب المساجد، صفحہ: 194، حدیث: 523 ملتقطاً۔

مخلوق کے نبی ہیں، قیامت تک آپ ہی کی ہدایات پر عَمَل ہو گا، یعنی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے قیامت تک آنے والے ❁ ہر دَور کے لئے ❁ ہر صدی کے لئے ❁ ہر طرح کے مُعَاشرے کے لئے ❁ ہر ہر طبقے کے لئے اور ❁ ہر ایک کی زندگی کے ایک ایک لمحے کے لئے ہدایات دینی تھیں اور وقت کتنا تھا؟ 23 سال۔ لہٰذا اللہ پاک نے آپ کو جوامِعُ الکلم کا معجزہ عطا فرمایا، شان یہ ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم مختصر لفظوں میں بات ارشاد فرماتے ہیں اور اس میں اتنے مَعَانی، اتنے مفہوم بیان کر دیتے ہیں کہ قیامت تک آنے والوں کی ہدایت کے لئے کافِی ہو جاتے ہیں۔

قیامت تک کی خبریں دے دِیں

مسلم شریف میں حدیثِ پاک ہے، حضرت ابوزَید رَضِیَ اللہُ عنہ فرماتے ہیں: ایک دِن رسولِ اکرم، نورِ مجسم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فجر کی نماز پڑھائی، پھر منبر پر تشریف لائے، خطبہ شروع فرمایا، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم بیان فرماتے رہے، فرماتے رہے، یہاں تک کہ **ظہر** کا وقت ہو گیا، آپ منبر سے نیچے تشریف لائے، ظہر کی نماز ادا کی، پھر خطبہ شروع فرما دیا، یہاں تک کہ **عصر** کا وقت ہو گیا، آپ نیچے تشریف لائے، عصر کی نماز ادا کی، پھر خطبہ شروع فرمایا، یہاں تک کہ **مغرب** کا وقت ہو گیا، پس جو کچھ پہلے ہو چکا تھا اور جو قیامت تک ہونا تھا، اُس دِن آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے سب کچھ بیان فرما دیا۔(1)

صحابہ فرماتے ہیں: اس دِن کے بعد سے یہ حالت تھی، ہم کسی واقعہ کو دیکھتے تو یُوں لگتا جیسے یہ واقعہ پہلے بھی ہوا ہے، جب ذہن پر ذرازَور دیتے تو یاد آتا کہ یہ تو وہی بات ہے جو اس

1... مسلم، کتاب الفتن، باب اخبار النبی... الخ، صفحہ: 1108، حدیث: 2892۔

دِن آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے بتادی تھی۔[1]

سُبۡحٰنَ الله! اس حدیثِ پاک میں ایک تو پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کے عِلْمِ غیب کا بیان ہے کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم قیامت تک کی خبریں جانتے ہیں۔ پھر یہ غور فرمایئے کہ صِرْف ایک صدی کی تاریخ لکھنی ہو تو سینکڑوں صفحات لگتے ہیں۔ علّامہ ذَہبی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ کی کتاب ہے: تَارِیۡخُ الۡاِسۡلَام۔ اس میں آپ نے صِرْف 7 صدیوں کے اَہَم اَہَم واقعات کو ذِکْر کیا ہے۔ 15 جلدوں کی کتاب ہے اور ایک ایک جلد کے صفحات 500 سے زیادہ ہیں۔ کوئی پڑھنے میں چاہے کتنا ہی ماہِر ہو، ان 7 صدیوں کی تاریخ کو ایک دِن میں پڑھ نہیں سکے گا مگر قربان جایئے! یہ کلامِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم کی شان ہے، قیامت تک آنے والی کئی صدیوں کی خبریں... وہ بھی صِرْف اَہَم اَہَم واقعات نہیں بلکہ تفصیلی خبریں آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے صِرْف ایک دِن میں ارشاد فرما دیں۔ یہ ہے جَوَامِعُ الۡکَلِم کی شان...!! اسی لئے تو ہم کہتے ہیں:

میں نثار تیرے کلام پر، ملی یُوں تو کس کو زَباں نہیں
وہ سُخن ہے جس میں سُخن نہ ہو، وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

(حدائق بخشش، صفحہ: 107)

بس اللہ پاک ہمیں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی سچّی پکّی غُلامی، سچّا عشق اور سنتوں کا دِیوانہ بننے کی توفیق نصیب فرمادے۔

اٰمِیۡن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

1... اعلام الموقعین، جلد:4، صفحہ:112 بتصرف۔

گفتگو کے آداب کتاب کی ترغیب

شیخ طریقت، امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی بہت پیاری کتاب ہے: **گفتگو کے آداب**۔ یہ فیضانِ سُنّت جلد 3 کا ایک حصّہ ہے ۞ ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا گفتگو فرمانے کا انداز کیسا تھا؟ ۞ گفتگو کے تعلق سے سنتیں کیا ہیں؟ ۞ اس کے آداب کیا ہیں؟ ۞ زبان کا درست استعمال کیسے کرنا ہے؟ ۞ اس کے غلط استعمال کے نقصانات کیا کیا ہوتے ہیں؟ وغیرہ بہت ساری دِینی معلومات اس میں شامِل ہیں۔ اس کتاب کو مکتبۃ المدینہ سے طلب فرمائیے! خُود بھی پڑھیے! اور دوسروں کو اس کی ترغیب بھی ضرور دِلائیے!

نیک عمل نمبر 17 کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! اچھی گفتگو سیکھنے کے لیے ایک اچھی صحبت اور اچھا ماحول ضروری ہے الحمد للہ! اس پُرفتن دور میں عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کا دِینی ماحول اللہ پاک کی بڑی نعمت ہے، الحمد للہ! دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول میں نیک نمازی بنانے کے ساتھ ساتھ اچھے اخلاق بھی سکھائے جاتے ہیں۔ آپ بھی دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، 12 دینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حِصَّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیم! دِین و دُنیا کی بے شمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر 17 یہ ہے کہ "کیا آج آپ نے گھر اور باہر ہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟ یہ ایسا نیک عمل ہے جس پر عمل کی برکت سے نہ صرف ہمارے گفتگو کرنے کا انداز بہتر ہو گا بلکہ

ہمارے اخلاق بھی اچھے ہوں گے کیونکہ ہر ایک سے آپ جناب سے بات کرنا اچھے اخلاق میں سے ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے مُحَبَّت کی اس نے مجھ سے مُحبّت کی اور جس نے مجھ سے مُحبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

بات چیت کرنے کی سنّتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جب تم کسی بندے کو دیکھو کہ اسے دُنیا سے بے رغبتی اور کم بولنے کی نعمت عطا کی گئی ہے تو اس کی قربت و صحبت اختیار کرو کیونکہ اسے حکمت دی جاتی ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! ❁ مسکرا کر اور خندہ پیشانی سے بات چیت کیجئے ❁ مسلمانوں کی دِل جُوئی کی نیت سے چھوٹوں کے ساتھ شفقت بھرا اور بڑوں کے ساتھ ادب والا لہجہ رکھئے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ثواب بھی ملے گا اور چھوٹے بڑے سب آپ کی عِزّت کریں گے ❁ چِلّا چِلّا کر بات کرنا سُنّت نہیں ❁ اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ چھوٹے بچوں سے بھی آپ جناب سے گفتگو کی

1…تاریخ دمشق، جلد:9، صفحہ:343

2…اِبْنِ ماجہ، کتاب الزہد، صفحہ:667، حدیث:4101۔

عادت بنائیے، آپ کے اخلاق بھی اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! عمدہ ہوں گے اور بچے بھی آداب سیکھیں گے ❁ بات چیت کرتے وقت پردے کی جگہ ہاتھ لگانا، انگلیوں کے ذریعے بدن کا میل چُھڑانا، دوسروں کے سامنے بار بار ناک کو چھونا یا ناک یا کان میں انگلی ڈالنا، تھوکتے رہنا اچھی بات نہیں، اس سے دوسرے کو گِھن آتی ہے ❁ جب تک دوسرا بات کر رہا ہو، اطمینان سے سنئے، اس کی بات کاٹ کر اپنی بات شروع کر دینا سُنّت نہیں۔

﴾اعلان﴿

بات چیت کرنے کی بقیہ سنّتیں اور آداب تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

﴾یاددھانی﴿

دو فرامین مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (1) اللہ پاک ہر شبِ جمعہ (یعنی جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات) ابتداء سے آخر تک آسمان دنیا کی طرف خاص تجلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے جو یہ اعلان کرتا ہے، ہے کوئی مانگنے والا؟ میں اسے دوں، ہے کوئی توبہ کرنے والا؟، میں اس کی توبہ قبول کروں، ہے کوئی مغفرت چاہنے والا؟ میں اسے بخش دوں۔[1] (2) جو شخص جمعہ کے دن نمازِ فجر سے پہلے تین بار "أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِی لَآ إِلٰہَ إِلَّا ھُوَ وَأَتُوبُ إِلَیْہِ" پڑھے اس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1…کنزالعمال، 80/14، حدیث: 38293

2…مجمع الزوائد، ج2، ص380، حدیث: 3019، نمازکے احکام، ص422

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمِیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

1 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسۃ والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 . . . افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیۃ عشرۃ، ص ۶۵

﴾3﴿ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1]

﴾4﴿ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْکِ اللہ

حضرت اَحمد صاوِی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[2]

﴾5﴿ قُربِ مُصطَفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

ایک دن ایک شَخْص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمِیان بِٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[3]

1 ... القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2 ... افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3 ... القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْہُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ یَوْمَ الْقِیَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ مُعظم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔[1]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔[3]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(حِلْم اور کرم فرمانے والے اللہ پاک کے سِوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے، سات آسمانوں اور عظمت والے عرش کا ربّ)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 . . . الترغیب والترھیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 . . . مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فی کیفیة الصلاة . . . الخ، ۲۵۴/۱۰، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 . . . تاریخ ابنِ عساکر، ۱۵۵/۱۹، حدیث: ۴۴۱۵

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول، 10 ستمبر 2026ء

(1): سنتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

بات چیت کرنے کی بقیہ سنتیں اور آداب

❁ بات چیت کرتے ہوئے بلکہ کسی بھی حالت میں قہقہہ نہ لگایئے کہ سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے کبھی قہقہہ نہیں لگایا ❁ بدزبانی اور بے حیائی کی باتوں سے ہر وقت پرہیز کیجئے، گالی گلوچ سے بچتے رہئے اور یاد رکھئے کہ کسی مسلمان کو بلا اِجازتِ شرعی گالی دینا حرامِ قطعی ہے اور بے حیائی کی بات کرنے والے پر جنّت حرام ہے۔ پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **اس شخص پر جنّت حرام ہے جو فحش گوئی سے کام لیتا ہے۔** فحش بات کا معنی ہے: اَلتَّعْبِیْرُ عَنِ الْاُمُوْرِ الْمُسْتَقْبِحَۃِ بِالْعِبَارَاتِ الصَّرِیْحَۃِ یعنی شرمناک اُمور (مثلاً گندے اور بُرے معاملات) کا کھلے الفاظ میں تذکرہ کرنا۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دیدارِ مصطفےٰ کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے حلقوں میں اس بار شیڈول کے مطابق "دیدارِ مصطفےٰ کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔

پیارے اسلامی بھائیو! دیدارِ مصطفےٰ کے لئے کثرت کے ساتھ درود و سلام کے نورانی گلدستے بارگاہِ مصطفوی میں پیش کیجئے۔ آیئے چند بار ہم درود شریف پڑھ لیتے ہیں:

1...550 سنتیں اور آداب، صفحہ: 34۔

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھْلُہٗ

(خزینۂ رحمت، ص99)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔[1]

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کرلیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔ (2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔ (3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اورآئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو تَوبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔ (5) بلاضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔ (6) جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے (مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے) تو بعد میں یا کل عمل کرلوں گا۔ (7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد (مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ) کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔ (8) کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا (یعنی اعمال کا جائزہ لوں گا)۔ (9) رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح (یعنی اُلٹا رائٹ) کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

1 ۔۔۔ جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷

توجہ: اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1) اچھی اچھی نیتیں کیں؟ (2) پانچوں نمازیں با جماعت ادا کیں؟ (3) ہر نماز سے قبل نماز کی دعوت دی؟ (4) رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟ (5) ہر نماز کے بعد آیۃُ الکُرسی، تسبیحِ فاطمہ، سُورۃُ الاِخلاص پڑھی؟ (6) کنزُ الاِیمان سے تین آیات یا صِراطُ الجنان سے دو صفحات ترجمہ اور تفسیر پڑھ یا سُن لئے؟ (7) شَجرے کے اَوراد پڑھے؟ (8) 313 بار دُرُود شریف پڑھے؟ (9) آنکھوں کو گناہوں سے بچایا؟ (10) کانوں کو گناہوں سے بچایا؟ (11) فضول نظری سے بچتے ہوئے نِگاہیں نیچی رکھیں؟ (12) 12 منٹ مکتبۃ المدینہ کی اصلاحی کتاب پڑھی؟ (13) اَذان و اِقامت کا جواب دیا؟ (14) غُصّے کا عِلاج کیا؟ (15) اپنا جائزہ لیا؟ (16) اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17) آپ اور جی کہہ کر بات کی؟ (18) مَدرسۃُ المدینہ (بالِغان) میں پڑھا یا پڑھایا؟ (19) عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے میں گھر پہنچ گئے؟ (20) دو گھنٹے دینی کاموں پر صرف کئے؟ (21) فجر کے لئے جگایا؟ (22) دوسروں کے گھروں میں جھانکنے سے بچے؟ (23) گھر درس ہوا؟ (24) مسجد درس دیا یا سُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس پہنا؟ (26) زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟ (27) ایک مُشت داڑھی ہے؟ (28) گناہ ہونے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟ (29) سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا؟ (30) مسلمانوں کو سلام کیا؟ (31) کچھ نہ کچھ سنتوں پر عمل کیا؟ (32) ظہر کی سُنّتِ قَبلِیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد یا صلوٰۃُ اللَّیل پڑھی؟ (34) اوّابین یا اِشراق وچاشت پڑھیں؟ (35) عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلِیہ پڑھیں؟ (36) 12 دینی کام میں سے ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟ (37) دوسروں سے مانگ کر چیزیں تو اِستِعمال نہیں کی؟ (38) جھوٹ، غیبت اور چُغلی سے بچے؟ (39) کچھ نہ کچھ وقت "دعوتِ اسلامی کا چینل" دیکھا؟ (40) ذاتی دوستی تو نہیں کی؟ (41) وقت پر قرض ادا کر دیا؟ (42) عاجزی کے ایسے الفاظ تو نہیں بولے جن کی تائید دل نہ کرے؟ (43) صفائی اور سلیقہ کا خیال رکھا؟ (44) مُسلمانوں کے عیوب کی پردہ پوشی کی؟ (45) تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی؟ (46) کچھ نہ کچھ جائز کام سے پہلے بِسْمِ اللّٰہ پڑھی؟ (47) ایریا درس دیا، یا سُنا؟ (48) والدین اور پیر و مُرشِد کو اِیصالِ ثواب کیا؟ (49) اِسراف سے بچے؟ (50) ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟ (51) تنظیمی طریقہ کار کے مطابق مسئلہ حل کیا؟ (52) زبان کے گناہوں سے بچے؟ (53) فُضول باتوں سے بچے؟ (54) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے سے بچے؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب کیا؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو12مرتبہ☆اشارے سے گفتگو12مرتبہ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو12مرتبہ

ہفتہ وار9نیک اعمال

(57)اِسلامی بہنوں کے ہفتہ وار اِجتماع میں کسی نہ کسی اسلامی بہن کو گھر سے بھیجا؟(58)ہفتہ وار مَدَنی مُذاکرہ دیکھا یا سُنا؟(59)ہفتہ وار اِجتماع میں اوّل تا آخر شرکت ہوئی؟(60)ایک دن راہِ خدا میں دیا؟(61)مریض یا دُکھیارے کی عِیادت یا غمخواری اور کسی کے اِنتقال پر تعزیت کی؟(62)ہفتے میں کسی بھی دن روزہ رکھا؟(63)ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُنا؟(64)علاقائی دورہ کیا؟(65)پہلے آنے والے اور اب نہ آنے والے اِسلامی بھائیوں کو دینی ماحول سے وابستہ کیا؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یاالله پاک!جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے،روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے،اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد